# آپ اور آپ کے بچے کا تحفظ

## دورانِ حمل چھوتی بیماریوں کے لیے اسکریننگ ٹیسٹس

HSC Public Health Agency

## کس کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے؟

اگر آپ حاملہ ہیں، تو حمل کے دوران مخصوص چھوتی بیماریوں کے لیے آپ کے اسکریننگ ٹیسٹس کیے جائیں گے تاکہ حسبِ ضرورت آپ اور آپ کے بچے کے لیے علاج فراہم کیا جا سکے۔

## ہم کس چیز کے لیے اسکریننگ کرتے ہیں؟

ناردرن آئرلینڈ میں، ہم ہیومن امیونوڈیفیشینسی وائرس (HIV)، ہیپاٹائٹس B، سائیفلس اور روبیلا مدافعت پذیری کے لیے ٹیسٹ کرتے ہیں۔

## ہم کب اسکریننگ کرتے ہیں؟

آپ کی رضامندی سے، خون کا نمونہ عموماً اُس وقت لیا جاتا ہے جب آپ پہلی مرتبہ میٹرنٹی سروسز میں آتی ہیں، سب سے بہتر وقت حمل کے ۱۴ ہفتوں سے پہلے ہے۔ اگر اِن ٹیسٹس سے متعلق آپ کے کوئی سوالات ہوں، یا آپ اسکریننگ ٹیسٹس سے انکار کرنا چاہیں، تو آپ کا قبل از پیدائش اسکریننگ کوآرڈینیٹر (ANSC) بخوشی آپ سے رابطہ کرکے آپ اور/یا آپ کے شوہر سے بات کرے گا اور آپ کے کسی بھی سوالات یا خدشات کے جواب دے گا۔ آپ حمل کے دوران کسی بھی وقت اپنا ذہن تبدیل کرکے اسکریننگ کروا سکتی ہیں۔ تاہم، ہمارا مشورہ ہے کہ ابتدا میں ہی اسکریننگ کروا لی جائے (۲۰ ویں ہفتے تک سب سے بہتر ہے) تاکہ آپ کے بچے میں انفیکشن کی منتقلی کا خطرہ کم کیا جا سکے۔

بلڈ گروپ کا پتہ لگانے اور بلڈ کاؤنٹ کے لیے آپ کے خون کا نمونہ بھی لیا جائے گا۔ یہ آپ کی معمول کی قبل از پیدائش نگہداشت کا حصہ ہے۔

آپ اِن ٹیسٹس سے متعلق مزید معلومات حمل کی کتاب میں دیکھ سکتی ہیں۔

## ہم اسکریننگ کیوں کرتے ہیں؟

اسکریننگ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آیا آپ کو HIV، ہیپاٹائٹس B یا سائیفلس تو نہیں ہے، اور حسبِ ضرورت اسپیشلسٹ سروسز اور علاج کے لیے ریفرل فراہم کرنا، تاکہ ہم آپ کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد دے سکیں اور آپ کے بچے کو انفیکشن سے محفوظ رکھ سکیں۔

HIV، ہیپاٹائٹس B اور سائیفلس ماں سے بچے میں منتقل ہو سکتے ہیں اور بچے کی دائمی صحت اور نشوونما داؤ پر لگ سکتی ہے۔

روبیلا کی اسکریننگ روبیلا کے حوالے سے آپ کی مدافعت پذیری کی جانچ کرتی ہے، جس سے ہمیں پیدائش کے بعد آپ کے لیے خسرہ، گلہڑ اور روبیلا (MMR) کی ویکسین کی ضرورت کا پتہ لگانے میں مدد ملتی ہے تاکہ مستقبل کے حمل کو محفوظ بنایا جائے۔

## عوارض کے بارے میں

### HIV

HIV خون یا جسمانی مائعات سے پھیل سکتا ہے (مثلاً ریزرز، ٹوتھ برش، سوئیاں اور ادویائی استعمال کے لیے دیگر آلات آپس میں شیئر کرنے سے، یا کنڈوم کے بغیر جنسی عمل کرنے سے)۔

HIV خون میں موجود ایک وائرس ہوتا ہے جو جسم کے مدافعتی نظام پر حملہ کر کے اسے کمزور کرتا ہے۔ علاج کے بغیر HIV کا شکار فرد سنگین انفیکشنز اور صحت کے حوالے سے دیگر پیچیدگیوں کے خطرے کی زد میں آ جاتا ہے۔ اگر علاج نہ کیا جائے، تو یہ انفیکشن حمل کے دوران، پیدائش کے وقت یا اپنا دودھ پلانے کے ذریعے ماں سے بچے میں منتقل ہو سکتا ہے۔

اگرچہ HIV کا کوئی علاج نہیں ہے، مگر اینٹی ریٹروائرل دوا (ARV) اب وائرس کو قابو میں رکھنے کے لیے انتہائی مؤثر ہے، جس سے آپ کا مدافعتی نظام مضبوط رہتا ہے۔ HIV میں مبتلا زیادہ تر افراد نارمل زندگی گزار سکتے ہیں۔

حمل کے دوران ARV سے علاج آپ کے بچے میں HIV کی منتقلی کا امکان بڑی حد تک کم کر دیتا ہے۔

### ہیپاٹائٹس B

ہیپاٹائٹس B خون یا جسمانی مائعات سے پھیل سکتا ہے (مثلاً ریزرز، ٹوتھ برش، سوئیاں اور ادویائی استعمال کے لیے دیگر آلات آپس میں شیئر کرنے سے، یا کنڈوم کے بغیر جنسی عمل کرنے سے)۔

ہیپاٹائٹس B جگر کو متاثر کرتا ہے اور فوری (قلیل المیعاد) اور دائمی (طویل المیعاد) بیماری کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر آپ میں وائرس موجود ہے یا حمل کے دوران آپ اس سے متاثر ہوئی ہیں، تو عموماً پیدائش کے وقت آپ کے بچے میں یہ انفیکشن منتقل ہونے کا خطرہ موجود ہوتا ہے۔

پیدائش کے وقت یا اپنی زندگی کے پہلے سال کے دوران انفیکشن کے شکار بچوں میں دائمی ہیپاٹائٹس B انفیکشن پیدا ہونے کا امکان ہر 10 میں سے 9 (90 فیصد) ہوتا ہے؛ تاہم، پیدائش کے وقت بچے کی ویکسینیشن اور پھر بعد کا تجویز کردہ ویکسینیشن شیڈول مکمل کرنے سے یہ خطرہ کم ہو کر ہر 10 میں سے 1 (10 فیصد) رہ جاتا ہے۔

## سائیفلس

سائیفلس جنسی طور پر منتقل ہونے والا بیکٹیریل انفیکشن ہے جس کا اگر علاج نہ کیا جائے تو صحت کے دائمی مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کسی کو سائیفلس ہو مگر اس کا علم نہ ہو کیونکہ زیادہ تر لوگ انفیکشن کے ابتدائی مراحل میں بہت مختصر وقت کے لیے بیمار ہوتے ہیں۔

حمل کے دوران اینٹی بایوٹکس کے ذریعے محفوظ اور مؤثر علاج دستیاب ہے تاکہ آپ کے بچے میں انفیکشن کی منتقلی کا خطرہ کم سے کم کیا جا سکے۔ اگر علاج نہ کیا جائے، تو یہ اسقاطِ حمل، مردہ بچے کی پیدائش یا آپ کے بچے کے لیے صحت کے سنگین مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔

## روبیلا (جرمن خسرہ)

روبیلا ایک وائرل انفیکشن ہے جو آپ کے بچے کے لیے سنگین مسائل پیدا کر سکتا ہے خصوصاً حمل کے ابتدائی 20 ہفتوں میں۔ اسکریننگ ٹیسٹ سے معلوم ہوگا کہ آیا آپ میں روبیلا کے خلاف مدافعت ہے یا نہیں، چاہے بچپن کی ویکسینیشنز کے ذریعے ہو یا ماضی میں وائرس میں مبتلا ہونے سے (دیکھیں صفحات 6 تا 7)۔

## اپنے نتائج کا حصول

### منفی نتیجہ

اگر آپ کے نتائج میں یہ انفیکشنز نہ آئیں، تو آپ کی مِڈ وائف اس بارے میں آپ کے اگلے قبل از پیدائش اپائنٹمنٹ، جوکہ 16 سے 18 ہفتوں میں ہوگا، میں آپ کو آگاہ کر دے گی۔ یہ نتائج آپ کے نوٹس میں لکھے جائیں گے یا انہیں مریض کے الیکٹرانک ریکارڈ سسٹم میں درج کر لیا جائے گا۔

منفی نتیجے کا مطلب یہ ہے کہ آپ میں (ٹیسٹنگ کے وقت) **'ابھی وائرس نہیں ہے'**  اگر آپ کو محسوس ہو کہ حمل کے کسی بھی مرحلے میں آپ کو انفیکشن کا خطرہ ہے، تو آپ کو مشورہ کرنا اور دوبارہ ٹیسٹ کروا لینا چاہیے، مثلاً جب آپ کا شوہر تبدیل ہو جائے، ادویائی استعمال کے آلات شیئر کیے ہوں یا آپ کے شوہر کی دوسری بیویاں یا تعلقات ہوں یا اُسے جنسی طور پر منتقل شدہ انفیکشن (STI) کی تشخیص ہوئی ہو۔ حمل کے دوران کسی بھی وقت آپ کی مِڈ وائف، GP یا جنسی صحت کے (GUM) کلینک کے ذریعے آپ کا دوبارہ ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے۔

### مثبت نتیجہ

اگر آپ کا HIV، ہیپاٹائٹس B یا سائیفلس ٹیسٹ مثبت آ جائے، تو ANSC آپ سے رابطہ کرکے ایک اپائنٹمنٹ طے کرے گا۔ وہ نتیجے، اور کسی بھی مزید تجویز کردہ ٹیسٹنگ پر بات کرے گا، اور آگے کے لیے ایک اسپیشلسٹ سروسز کے پاس ریفرل مکمل کرے گا تاکہ یہ تعین ہو سکے کہ آپ اور آپ کے بچے کو کونسے علاج یا فالو اَپ کی ضرورت ہے۔ اِس میں ARV، یا اینٹی بایوٹک علاج یا پیدائش کے بعد آپ کے بچے کے لیے ویکسینیشنز کا شیڈول شامل ہو سکتا ہے۔

اگر ماضی میں آپ کو خسرہ، گلھڑ اور روبیلا (MMR) کی دو ویکسینز لگ چکی ہوں، تو آپ میں روبیلا کے خلاف مدافعت ہونی چاہیے۔ تاہم، اس کے باوجود بھی کچھ خواتین کے ٹیسٹ میں روبیلا کے خلاف عدم مدافعت پذیری ظاہر ہو سکتی ہے۔ مزید ویکسینیشن کی ضرورت سے بچنے کے لیے، اپنے GP سرجری سے اپنے ویکسینیشن ریکارڈ کا پرنٹ آؤٹ طلب کریں۔

## حمل میں MMR کی ویکسین نہیں دی جاتی

آپ کو MMR کی پہلی ویکسین آپ کے بچے کی پیدائش کے بعد، آپ کے اسپتال چھوڑنے سے پہلے دی جائے گی۔

اگر آپ کو یہ یقین نہ ہو یا واضح نہ ہو کہ آیا آپ کو ماضی میں دو خوراکیں لگ چکیں ہیں، تب بھی MMR کی ایک اضافی خوراک لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## رازداری کا کیا ہوگا؟

نتائج کو آپ کے الیکٹرانک کیئر ریکارڈ میں درج کیا جائے گا اور بعض علاقوں میں ان کا اندراج آپ کے میٹرنٹی دستی ریکارڈز (MHHR) میں کیا جائے گا، جسے محفوظ اور راز میں رکھنے کی ذمہ داری آپ کی ہوگی۔ علاقائی سسٹمز پر الیکٹرانک فارمیٹ میں محفوظ کردہ ریکارڈز تک ہر ایک کی رسائی نہیں ہوتی اور انہیں پاسورڈ سے محفوظ بنایا جاتا ہے۔

آپ کی اجازت سے، ہمیں آپ اور آپ کے بچے کی نگہداشت میں شامل ہر فرد کو یہ بتانا ہوگا کہ آپ کو انفیکشن ہے تاکہ ہم:

- آپ کی نگہداشت کی محفوظ انداز میں منصوبہ بندی اور فراہمی کر سکیں
- اسپیشلسٹ ٹیموں کے ساتھ آپ کے لیے ضروری تمام اپائنٹمنٹس طے کر سکیں
- آپ کے بچے کی نگہداشت اور مستقبل کی ویکسینیشنز کے لیے تمام اپائنٹمنٹس طے کر سکیں۔

## ٹیسٹ کر لینے کے بعد میرے خون کے نمونے کا کیا ہوتا ہے؟

آپ کے خون کے تمام نمونوں کو معیار یقینی بنانے کے مقاصد سے دو سال کے لیے لیبارٹری میں محفوظ کیا جائے گا۔ اِس کے بعد، ہم HSC کے ضوابط کے مطابق تمام نمونوں کو محفوظ انداز میں تلف کر دیتے ہیں۔

## کیا میرے محفوظ کردہ نمونوں کو کسی اور مقصد کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے؟

آپ کے محفوظ کردہ خون کے نمونوں کو مخصوص انفیکشنز، جیسے کہ چکن پاکس، خسرہ یا پیرووائرس (سرخ گال) کے خلاف مدافعت پذیری کے ٹیسٹ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، بالفرض اگر آپ حمل کے دوران ان انفیکشنز سے متاثر ہوئی ہوں۔ اس طرح دوبارہ ٹیسٹ کیے جانے سے بچا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کو یہ کتابچہ کسی اور
زبان یا فارمیٹ میں درکار ہو، تو وزٹ کریں:
**www.pha.site/antenatal-blood-tests**


Public Health Agency

**Public Health Agency**
12-22 Linenhall Street, Belfast BT2 8BS.
Tel: 0300 555 0114 (local rate).
www.publichealth.hscni.net


Find us on:


03/25 Urdu